المقاصد السنیہ

مصنف مفتی اعظم سرحد مفتی شائستہ گل القادری رحمت اللہ علیہ

مترجم مفتی محمد عبد العلیم القادری عفی عنہ

المقاصد السنیہ

لتردید الوہابیہ

مصنف: مفتی اعظم مفتی شائستہ گل القادری۔ رحمت اللہ علیہ

مترجم: مفتی محمد عبدالعلیم القادری عفی عنہ۔

امیر: مرکزی جماعت اہلسنت کراچی سٹی

ناشر۔ مفتی اعظم سرحد اکیڈمی العالمی۔

مرکزی آفس۔

دارالعلوم قادریہ سبحانیہ شاہ فیصل کالونی ۵۔ کراچی ۲۵

0333 - 8270485 - 0333 - 2108534

نام کتاب۔اثبات الاغراض والمقاصدالسنیة
لتردیدالخرافات القبیحة الوھابیة

مصنف۔مفتی اعظم سرحد مفتی شائستہ گل۔رحمۃ اللہ علیہ

مترجم ۔۔۔۔۔محمد عبدالعلیم القادری

کمپوزنگ۔۔۔۔محمد عبدالعلیم القادری

امیر: مرکزی جماعت اہلسنت کراچی سٹی

پروف ریڈنگ۔محمد عبدالعلیم القادری، مولانا مختار قادری، مولانا رحیم داد قادری،

مولانا عبداللہ قادری، مولانا تصور حیات قادری، مولانا دوست محمد القادری

تاریخ طباعت۔پیر ۲۶ ستمبر ۲۰۰۵

ہدیہ)............

ناشر۔مفتی اعظم سرحد اکیڈمی العالمی۔

دارالعلوم قادریہ سبحانیہ شاہ فیصل کالونی ۵ کراچی ۲۵

0333-2108534 - 4603325

فہرست

﴿چھٹی بحث وہابیوں کے اقوال کا کوئی اعتبار نہیں﴾

اخوند شیخ ص ۹۲ پر لکھتے ہیں۔

(۱) ابن تیمیہ من المجسمۃ و من قال بانہ تعالیٰ جسم فھو فی غایۃ الجھالۃ و السفاھۃ فلم یعتد بقول امثالہ فکیف یکون قولہ مقویا بکلام شخص. اخوند شیخ جلد ۱ ص ۹۲

ابن تیمیہ (رئیس وہابیہ) اس فرقہ ضالہ میں سے ہے جو فرقہ اللہ جل جلالہ کے لئے جسم کا قائل ہے، سو یہ عقیدہ رکھنا انتہائی درجہ کی جہالت وگمراہی ہے (ایسا عقیدہ کفر ہے) لہذا ایسے لوگوں کے اقوال کا کوئی اعتبار نہیں پھر جب ان کا قول ہی ضعیف قابلِ اعتبار نہ ہوگا تو دوسروں کیلئے کس طرح موجبِ قوت و وجہ استدلال ہوگا۔

﴿دوسری دلیل وہابیوں کے اقوال معتبر نہیں﴾

﴿علامہ یحییٰ بن شرف الدین النووی رحمت اللہ علیہ لکھتے ہیں﴾

(۲) ولا اعتداد بقول النظام و من وافقہ من الخوارج واھل البدع لانہ یجوز کون الامام من غیر قریش. نووی المسلم جلد ۲ امارۃ ص ۱۱۹

کہ نظام، معتزلی، خوارج، اور اہل بدعت نے یہ کہا ہے کہ غیر قریشی کو بھی خلیفہ بنانا جائز ہے (نظام) کا یہ قول باطل ہے اور اجماع مسلمین کے خلاف ہے۔

جبکہ حضور پرنور ﷺ نے فرمایا ہے

عن جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن سمرۃ قال قال رسول اللہ ﷺ یکون من بعدی اثنا عشر امیرا ثم تکلم بشیء لم افھمہ فسألت الذی یلینی فقال قال کلھم من قریش ھذا حدیث حسن۔ جامع الترمذی۔

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میرے بعد بارہ امیر ہونگے، پھر آپ ﷺ نے کچھ فرمایا۔ جس کو میں سمجھ نہ سکا، میں نے اپنے قریب والے شخص سے پوچھا، اس نے کہا، آپ ﷺ نے فرمایا، وہ سب قریش سے ہونگے، یہ حدیث حسن وصحیح ہے۔

☆ اس ضمن میں اور بھی بہت ساری احادیث موجود ہیں، میں صرف اسی پر اکتفا کرتا ہوں خلیفہ، یا امام کا قریشی ہونا مشہور احادیث اور اجماعِ قطعی۔ جو تمام صحابہ کرام (کا منصوص ہے)

سے ثابت ہے، مگر نظام معتزلی بدعتی (وہابی) نے انکار کیا ہے، اس بنا پر امام نووی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا، کہ اس بدعتی (وہابی) کے قول کا کوئی اعتبار نہیں، معلوم ہوا، کہ وہابیوں کے اقوال معتبر نہیں ہیں۔

﴿تیسری دلیل وہابیوں کے اقوال معتبر نہیں﴾

(۳) لاعبرۃ لکلام ابن حزم لکونہ من اھل الظاھر لا من اھل السنۃ والجماعۃ بدلیل انہ انکر القیاس فی کتابہ المحلی وصرح النووی فی فصول مقدمۃ شرح المسلم انہ ظاھری وفی تعلیقات البخاری. ولم یصب ابن الظاھری. اھ قرۃ الاقمار۔ اجماع۔ ۲۲۳

☆۔۔ ابن حزم، کا کلام معتبر نہیں، کیونکہ وہ اہلِ ظاہر (گمراہ) فرقہ سے ہے، اور اہل سنت وجماعت سے اسکا کوئی تعلق نہیں۔ اس نے اپنی کتاب (محلی) میں قیاس سے انکار کیا ہے علامہ نووی نے مسلم کی شرح (فصول مقدمہ) میں فرمایا ہے، کہ ابن حزم ظاہری ہے اور تعلیقاتِ بخاری میں ہے کہ ابن حزم حق پر نہیں۔

﴿چوتھی دلیل وہابیوں کے اقوال معتبر نہیں﴾

(۴) ولایعتبر قول ابن تیمیۃ بقدم العرش. اھ۔ حاشیہ النبراس۔ ۱۷۹

ابن تیمیہ (وہابی) کا قول معتبر نہیں۔ (اس لئے کہ اسکا عقیدہ تھا) کہ عرش قدیم ہے

﴿پانچویں دلیل وہابیوں کے اقوال معتبر نہیں﴾

حضرت امام اہل سنت سیدنا اشعری وقاضی عیاض رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہما فرماتے ہیں، کہ ابن تیمیہ (خذلہ اللہ تعالیٰ) کا قول (قطعاً) معتبر نہیں، کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ کے لئے جسم کا قائل تھا (العیاذ باللہ تعالیٰ) حالانکہ اللہ تبارک وتعالیٰ جسم جسمانیت سے پاک و منزہ و مبرہ ہے

ان دونوں بزرگ علماء اہل سنت علیہما الرحمۃ نے فرمایا۔

(۵) قال الاشعری والقاضی من اعتقد ان اللہ جسم فلیس بعارف وھو کافر۔

نسیم الریاض جلد ۴۔ ۱۳۶۔ ۵۱۹۔ سطر ۱۲

جسکا یہ عقیدہ ہو کہ اللہ تعالیٰ کیلئے جسم ہے (العیاذ باللہ)

سو وہ بڑا جاہل ہے، اور کافر ہے

﴿چھٹی دلیل وہابیوں کے اقوال معتبر نہیں﴾

سنیوں پرواجب ہے کہ وہ وہابیوں کی باتیں ہرگز نہ مانیں، کیونکہ یہ گمراہوں کاٹولہ ہے

(٦) ومن كان من الفريق الثانى (اى الوهابية) وجب القاء اقواله ظهريا. لانه لعصيانه وعدم امتثاله الاوامر. واجتنابه النواهى. ضلوا واضلوا ۔اه۔تطہیرالفوادمن دنس الاعتقاد۔صفحہ۔٨

(١) یہ لوگ اوامر پرعمل نہیں کرتے (٢) اوروہ باتیں، اوراعمال (کام) کرتے ہیں، جن سے شریعتِ مطہرہ نے منع فرمایاہے۔

(٣) یہ لوگ اللہ تعالیٰ اوررسول اللہ ﷺ کی نافرمانی کرتے ہیں۔

(٤) یہ لوگ (وہابیہ) گمراہ ہیں، اوردوسروں کوگمراہ کرنے والے ہیں

قاضی عیاضؒ نے اپنی شہرہ آفاق کتاب ''شفاء'' میں لکھاہے کہ ظاہریہ گمراہوں کاٹولہ ہے یہ داؤدظاہری گمراہ کے عقیدہ ومذہب پرہیں

﴿ساتویں دلیل وہابیوں کے اقوال معتبر نہیں﴾

(٧)(واشاربعض الظاهرية) وهم قوم على مذهب داؤدالظاهرى الذى يرى الاخذ بظاهر الحديث والنصوص من غير تأويل (وهومحمدعلى بن احمدالفارسى) المعروف بابن حزم الظاهرى (الى الخلاف فى تكفير المستخف به ﷺ) وهوقول مردود عليه (المعروف ماقدمناه) من تكفيره وفيه اشارة الىٰ عدم الاعتداد باقوال الظاهرية النافين. وفيه خلاف هل يجوز العمل بقولهم ام لا. والصحيح عدم الجواز ۔ شفاء۔لقاضی عیاض۔ونسیم الریاض۔جلد٤۔٣٧٣

ان گمراہوں کاکہناہے، کہ جوشخص سیدنا محمدرسول اللہ ﷺ کی شان میں گستاخی کرے توکافر نہیں (نعوذباللہ) حالانکہ اَصَحُ قول یہ ہے، کہ جوشخص رسول کریم ﷺ کی شان اقدس میں گستاخی کا مرتکب ہوا، وہ بالاتفاق کافرہے، ظاہریہ کی اس بدعقیدگی کیوجہ سے اسکے اقوال کاکوئی اعتبار نہیں

﴿حضرت قاضی عیاض رحمۃ اللہ علیہ﴾

فرقہ ظاہریہ کی وضاحت کرتے ہوئے رقمطراز ہیں کہ فرقہ ظاہریہ داودظاہری کے مذہب پرہیں اور داودظاہری وہ (گمراہ) شخص ہے جوآیات واحادیث کے ظاہرپرعمل کرتا رہا، اوراس کاعقیدہ تھا۔ کہ قرآن وحدیث کے ظاہرپرعمل کرناچاہیئے، جن الفاظ کے معانی میں تاویل کی ضرورت

ہے (یہ کہتا ہے) وہاں تاویل نہ کی جائے، نیزان (کے اقوال میں) اس طرف اشارہ ہے کہ جو شخص رسول اللہ ﷺ کی شان میں گستاخی کرے وہ کافرنہیں، سوجوشخص ایسے شخص کے کافرہونے کی نفی کرے وہ بھی ان ہی میں سے ہے اورفرقہ ظاہریہ میں شامل ہے۔ سو وہ شخص جونبی کریم ﷺ کی گستاخ کی تکفیرکاقائل نہ ہو، ایسے شخص کے اقوال واعمال کا کوئی اعتبارنہیں (یعنی اسکے اقوال عندالناس معتبرنہیں قابل التفات نہیں اوراسکے اعمال عنداللہ قبول نہیں) (جب اسکے اعمال، جیسے نماز وغیرہ عنداللہ قبول نہیں توہماری نمازیں انکی اقتداء میں کیسے جائزہونگی) بعض علماء کرام نے سوال کیاکہ آیاانکے اقوال (تدریس وتقریروعظ ونصیحت) پرعمل کرناجائز ہے یانہیں؟ علامہؒ لکھتے ہیں، صحیح (قول) یہ ہے کہ انکے اقوال پرعمل کرناجائزنہیں۔

﴿آٹھویں دلیل وہابیوں کے اقوال معتبر نہیں﴾

حضرت علامہ شیخ ابن حجرعسقلانی رحمۃ اللہ علیہ نے ابن تیمیہ (وہابی) کی خطاؤں کاذکر۔ کرنے کے بعداسکے حالات بیان کرتے ہوئے اپنی رائے کااظہارکیاہے۔ لکھتے ہیں۔

(٨) انالانعتقدفيه عصمة بل انانخالفه فى مسائل اصلية وفرعية وقال الذهبى فى التاريخ فهوبشرله ذنوب وخطايا ۔ وقال الیافعی زیادة علیه فی کتابه عبرة الیقظان۔

ہم ابن تیمیہ (وہابی) کومعصوم نہیں سمجھتے، بلکہ ہم اصولی مسائل میں ابن تیمیہ کی مخالفت کرتے ہیں (جیسے ابن تیمیہ نے کہاہے کہ رات کے وقت حالتِ جنابت میں نمازپڑھنا جائزہے (نعوذباللہ)

فتاوی حدیثیہ ص ١٠٠۔ وفوائد جامع۔شاہ عبدالعزیزمحدث دہلوی٢٤٨۔

حالانکہ قصداًارادتاً بغیرطہارت کے نمازپڑھناکفرہے) ہم فروعی مسائل میں بھی ابن تیمیہ کی مخالفت کرتے ہیں (فروعی مسائل جیسے وسیلہ بذوات فاضلہ، جبکہ ابن تیمیہ انبیاء واولیاء کیساتھ وسیلہ لیناکفربتاتاہے، اورجومسلمان رسول اکرم ﷺ کے روضہ اقدس کی زیارت کاارادہ کرکے مدینۃ منورہ جائے، توابن تیمیہ اسے مشرک کہتاہے ،نعوذبالله من شرورهم)

علامہ ذہبی رحمت اللہ علیہ نے تاریخ میں لکھاہے، کہ ابن تیمیہ ایسا (بَشرُ) ہے کہ جوسرتاپا (سرسے پیروں تک) مکمل گناہوں میں اورخطاؤں میں غرق تھا (خصوصا علامہ یافعی نے توکمال کردیا)

علامہ یافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب (عبرة اليقظان) میں ابن تیمیہ (وہابی علیہ ماعلیہ

کے بارے میں)اس سے بھی زیادہ(وہ گستاخیاں جوابن تیمیہ نے اللہ جل جلالہ اورنبی محترم ﷺ کے بارے میں کی ہیں)کوبیان کیاہے،اورانکے بارے میں شدیدالفاظ استعمال فرمائے ہیں

(اللهم احفظنا من شرور الوهابيين الضالين المضلين الدجالين ومن عقائدهم الفاسدة ومن اعمالهم القبيحة الغير المقبولة بل المردودة. مترجم)

﴿تفسیروجیز کے مصنف رحمۃ اللہ علیہ نے ابن تیمیہ (وہابی علیہ ما علیہ)کے بارے میں﴾ اس آیت مبارکہ(ولاتقولوا لمن يقتل فی سبيل الله اموات،)کے تحت لکھاہے کہ ابن تیمیہ(وہابی علیہ ماعلیہ نے ایسے عظیم گناہ)کئے ہیں،کہ اگرابن تیمیہ (وہابی) کو (سات)سمندروں میں بھی نہلایاجائے،تووہ(وہابی)پھربھی پاک نہیں ہوگا،کیونکہ ابن تیمیہ (وہابی علیہ ماعلیہ نے) اللہ جل جلالہ وجدمجدہ کے لئے ہاتھ پاؤں ثابت کرنے کی ناپاک جسارت کی ہے(نعوذباللہ) تفسیروجیز ۔۲۵۰

☆۔علامہ سبکی نے ابن تیمیہ (علیہ ماعلیہ) کے بارے میں لکھاہے۔کہ ابن تیمیہ علیه مایستحقه کاعلم اسکی عقل سے زیادہ تھا،سوجس شخص نے ابن تیمیہ حرانی کواسلام کاشیخ کہا،تووہ شخص کافرہے۔مستحسن علی النبر اس ۔۱۱۶۔۔۔

☆۔۔ابن تیمیہ حرانی(وہابی)کے کچھ عقائدمشہورہ مندرجہ ذیل ہیں

(۱) وكل صلوة تركت عمدافقضاء هاليس بلازم جونمازجان بوجھ کرچھوڑدی جائے اسکی قضاء نہیں

(۲) ويجوزللجنب ان يصلی النافلة فی الليل. رات کوحالت جنب (جسے احتلام ہواہو یااپنی زوجہ سے ملاقاتِ وصل کیا ہو)ایسی حالت میں(غسل کئے بغیربھی نوافل پڑھنا) جائز ہیں۔العیاذباللہ۔

(۳) ان الطلاق الحائض لايقع ۔اگرکوئی شخص اپنی بیوی کوحالت حیض میں طلاق دے تووہ طلاق واقع نہیں ہوتی(لاحول ولاقوة الا بالله العلی العظيم)

(۴) ان الرب تعالیٰ علی مقدار العرش لااصغر ولااكبر. اللہ تعالیٰ عرش جتناہے۔نہ

اس سے بڑاہے نہ چھوٹا۔(نعوذباللہ)

اللهم احفظنامن اقوال الوهابيين الضالين المضلين .آمين يارب العلمين بجاه سيد المرسلين ﷺ

ان تمام عبارات وحوالہ جات سے معلوم ہواکہ ابن تیمیہ فرقہ مجسمہ وہابی ہے،سوا سکے اقوال معتبرنہیں۔نیزابن تیمیہ وہابی کوسیدنا امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی نہایت درجے کابغض وعنادتھا۔بحواله.عشره مبشره.. .مولاناحبيب الله.

محمدبن عبدالوہاب نے بھی اس بات کا اقرارواظہارکیاہے۔اوراپنی کتاب ،کتاب التوحید کے آخرمیں لکھاہے،کہ(وكفانافی ذالک قدوتنا وامامنا بن التيمية) ابن تیمیہ ہمارے برگزیدہ امام ہیں،سومعلوم ہواکہ ابن عبدالوہاب بھی پکاخارجی وہابی ہے،کیونکہ ابن تیمیہ جب اسکاامام ٹہرا تویہ مأموم ہوا،لہذاجوحکم امام کا،وہی حکم مأموم کا۔

﴿نویں دلیل وہابیوں کے اقوال معتبرنہیں﴾

(۹)ولاعبرة لمخالفة اهل الهوىٰ ای فی انعقادالاجماع .۱۵۔حسامی ومولوی اجماع ۴۷۰۔ والمنارونورالانوار۔کتاباجماع ۔۲۲۳۔وغایۃ التحقیق ۔

اورخواہشاتِ نفسانی کی پیروی کرنے والوں(وہابیہ)کے اجماع کاکوئی اعتبارنہیں(کیونکہ وہ اہل حق کی مخالفت کرتے ہیں)

﴿دسویں دلیل وہابیوں کے اقوال معتبرنہیں﴾

(۱۰) فمن كان ذاهوىٰ ای بدعة (الوهابية) فرأيه مذموم عندالله تعالیٰ ورسوله ﷺ ولايعتدبرأيه وانماالعبرة للرأی المحمود اه۔ قمرالاقمارا جماع ۔۲۲۳

سوجوصاحب ہوٰی(وہابی)ہو،توانکی رائے واجتہاد، اللہ جل جلالہ واسکے رسول ﷺ کے نزدیک قابل اعتمادنہیں،کیونکہ اعتبار تو نیک اوراچھی رائے کیلئے ہے

﴿گیارویں دلیل وہابیوں کے اقوال معتبرنہیں﴾

علامہ ابن عابدین محمدامین بن عمرفتاویٰ شامی جلدا صفحہ ۴۷۳میں لکھتے ہیں۔

(۱۱)لااعتدادبقول الروافض لانهم اهل البدعة يتبعون اهوائهم لايعولون علی كتاب ولاسنة وينكرون الاحاديث الصحيحة۔اه۔شامی جلدا۔۴۷۱

روافض کے قول کا،کوئی اعتبارنہیں،اس لئے کہ وہ بدعتی (وہابی) ہیں،خواہشات نفسانیہ کے تابع ہیں،اورقرآن وحدیث پراعتمادنہیں کرتے(نیز)احادیث صحیحہ کے منکرہیں۔

ہیں اوراللہ کی رضا چاہتے ہوئے ہمہ وقت دین اسلام۔اورمخلوق خدا کی(سماجی معاشرتی ظاہری وباطنی اصلاح) خدمات سرانجام دیتے ہیں سو۔اولیاء اللہ سے محبت کرنا۔ اوراولیاء اللہ کوبارگاہِ صمدیت میں۔وسیلہ بنانا شرک نہیں۔بلکہ یہی وہ نفوس قدسیہ ہیں جوہمیں اللہ سے ملادیتے ہیں۔یہ نفوس قدسیہ تقرب الی اللہ کے لئے اعظم وسیلہ ہیں۔
(اللہ اللہ کرنے سے اللہ نہ ملے۔یہ اللہ والے ہیں جواللہ سے ملادیتے ہیں۔مترجم)
(خلافا للخوارج) البتہ وہابیہ کہتے ہیں کہ اگرکسی مسلمان نے بلاواسطہ اللہ تعالیٰ سے نہ مانگا۔اوراولیاء اللہ کوو سیلہ بناکراللہ تعالیٰ سے مانگا۔تووہ مسلمان مشرک ہے(نعوذ باللہ) ان (برے عقائد و اقوال کی وجہ سے) وہابیہ خوارج گمراہ اورگمراہ کرنے والے ہیں۔
(اللھم احفظنامن شرورھم.ومن عقائھم الفاسدة الضالة. آمین. مترجم)

حضرت علامہ شیخ احمدالصاوی رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں

چونکہ وہابیہ قرآن و حدیث کے معنیٰ کوتبدیل کرتے ہیں۔اسی وجہ سے یہ لوگ خوارج ہیں ضال اورمضل ہیں۔علامہ اس آیت مبارکہ ومن یکفربه.کی تفسیرکرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں

(۱۰) (وَمَن يَّكْفُرْ بِهِ)ای بالكتاب الموتىٰ بان يحرفه. جلالين. قوله (بان يحرفه) ای متعمدا بان يتلاعب بمعانيه والفاظه ويأخذ بظاهره وذلک كالخوارج الذين يأخذون بظاهره ولا يعرفون معانيه فضلوا. واضلوا. فان من جملة ابواب الكفر الاخذ بظاهر الكتاب والسنة........ صاوی.جلد.۱.بقرة.رکوع.۱۴/۴۱.۵۷

جولوگ کلام اللہ ۔کے الفاظ ومعانی میں تحریف کرتے ہیں۔درحقیقت وہ لوگ کلام اللہ سے جان بوجھ کرکھیلتے ہیں۔اورخوارج وہابیہ کی طرح قرآن کریم کی آیات متشابہات کے ظاہر پرعمل کرتے ہیں۔حالانکہ قرآن کریم اوراحادیث کے۔ متشابہات کے۔ظاہری لفظی ترجمہ پرعمل کرنا کفر ہے۔چونکہ یہ خارجی (وہابی ٹولہ) قرآن وحدیث کے معنیٰ کونہیں جانتے ۔ لہذاخودبھی گمراہ ہیں اوردوسرے مسلمانوں کوبھی گمراہ کرنے
والے ہیں۔کیونکہ کفرکے ابواب میں ایک یہ بھی ہے۔کہ اگرکوئی قرآن وحدیث کے ظاہر پر عمل کرے۔ سو وہ کافر ہے۔

نجد کے خوارج

علامہ سیدمحمدامین ابن عابدین شامی لکھتے ہیں

(۱۱)فیکفی فی الخوارج اعتقادھم کفرمن خرجواعلیه کماوقع فی اتباع عبدالوھاب الذین خرجوامن نجد وتغلبواعلی الحرمین وکانواینتحلون مذھب الحنابلة لکن اعتقدواانھم ھم المسلمون وان من خالف اعتقادھم .ھم المشرکون واستبحوابذ لک قتل اھل السنة والجماعة وقتل علمائھم حتیٰ کسر الله تعالیٰ شوکتھم وخرب بلادھم وظفربھم عساکرالمسلمون عام ثلاث وتلثین ومأتین والف۔۔۔شامی جلد۳۔باب البغات ۳۰۹

کہ ابن عبدالوہاب نجدی اوراسکاٹولہ نجد سے ظاہرہوا۔اورانہوں نے حرمین شریفین پر چڑھائی کی۔انہوں نے حرمین شریفین کے سنی مسلمانوں اورعلماء اہل سنت کوقتل کیا۔ (انکے خون سے مکة المکرمة اورمدینة المنورہ کی گلیوں کورنگین کیا یہ ظلم عظیم ان ظالموں نے اس لئے کیا) کہ جس طرح خوارج کاعقیدہ ہے کہ جوبھی ہمارامخالف ہے،سووہ کافر ہے (نعوذباللہ)ان نجدیوں وہابیوں نے دعویٰ کیاکہ ہم حنبلی ہیں(انکایہ دعویٰ(غلط ہے)اس لئے کہ انہوں نے دعویٰ کیاکہ بس ہم ہی مسلمان ہیں اورجوہم نجدیوں کے مخالف ہو سووہ مشرک ہیں(نعوذباللہ) اور(ان نجدیوں نے)حکم جاری کیاکہ مسلمانوں(اہل سنت وجماعت کے عوام)اورعلماء اہلسنت وجماعت کاقتل رواہے،یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے انکے دبدبے شان وشوکت کوختم فرمایا۔

ابن تیمیہ اوروہابیوں کے کفرکی وجوہات

چودہویں بحث ابن تیمیہ اوروہابیوں کے کفرکے بیان میں ہے۔

فتاوی حدیثیہ کے مصنف الشیخ احمد شہاب الدین بن حجرالھیتمی المکی ۹۰۹۔۹۷۴ھ فتاوی حدیثیہ کے صفحہ نمبر۸۴ پرتحریرفرماتے ہیں۔

(۱) تملأعلیه ای علیٰ ابن تیمیة اھل عصره ففسقوه وبدعوه بل کفره کثیرمنھم .فتاوی حدیثیه۸۴

(جب مسلمانوں نے اس زمانے کے علماء سے ابن تیمیہ کے بارے میں پوچھا تو اسکے ہم عصر علماء نے) متفقہ فیصلہ وفتویٰ صادر فرمایا۔ کہ ابن تیمیہ فاسق وبدعتی ہے۔ اور انہی میں سے اکثر علماء نے ابن تیمیہ پر کفر کا فتویٰ صادر کیا۔

﴿علامہ سید محمد امین ابن عابدین شامی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں﴾

(۲) اعلم ان هؤلاء الكفرة والبغاة الفجرة اجمعوا بين اصناف الكفر والبغی والعناد وانواع الفسق والزندقة والالحادو من شک فی کفرهم والحادهم و وجوب قتالهم فهو کافر مثلهم ۔ تنقیح الحامدیۃ ردۃ ۱۰۳

کہ ان کافروں، باغیوں، فاجروں نے کئی اقسام کے کفر، بغاوت، بدنیتی، اور فسق وفجور زندیقیت کو اختیار کیا، لہذا جو شخص انکے کفر اور دین سے نکلنے اور انکے قتل کے وجوب میں شک کرے "سو" وہ بھی ان جیسا "کافر" ہے۔

﴿علامہ سید محمد امین ابن عابدین شامی رحمۃ اللہ علیہ۔ تنقیح الحامدیہ میں لکھتے ہیں﴾

(۳) ومن وجوه الكفر انهم يستخفون الدين ويستهزؤن بالشرع المبين۔۔
تنقیح الحامدیۃ ردۃ۔ جلد ۱۔ ۱۰۳

اور انکے کفر کی وجوہات میں بعض یہ بھی ہیں کہ یہ لوگ دین کی توہین کرتے ہیں۔ اور شرع مبین کے ساتھ استہزا یعنی مسخرے کرتے ہیں

﴿علامہ سید محمد امین ابن عابدین شامی رحمۃ اللہ علیہ۔ تنقیح الحامدیہ میں لکھتے ہیں﴾

(۴) ومنهاانهم يهينون العلم والعلماء مع ان العلماء ورثت الانبياء وقدقال الله تعالىٰ انمايخشىٰ الله من عباده العلماء۔ تنقیح الحامدیۃ ردۃ۔ جلد ۱۔ ۱۰۳

اور انکے کفر کی وجوہات میں ایک یہ بھی ہیں کہ کہ یہ لوگ علم دین اور علماء کی توہین کرتے ہیں (حالانکہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا) کہ علماء انبیاء کے وارث ہیں۔

اور رب ذوالجلال نے فرمایا۔ کہ بندوں میں اللہ سے زیادہ ڈرنے والے علماء ہیں۔

﴿وہابیوں کے کفر کی پانچویں وجہ یہ ہے﴾

(۵) وابن تيمية من المجسمة ومن قال انه تعالىٰ جسم فهو فی غاية السفاهة والجهالة فلم يعتد بقول امثاله ۔ اخون شیخ جلد ۱۔ ۹۲۔ وحاشیہ نبراس ۱۸۹

اخون شیخ، نے فرمایا کہ ابن تیمیہ جو اللہ عزوجل کے جسم کا قائل تھا سو ایسا شخص جو یہ عقیدہ رکھتا ہو نہایت جاہل بلکہ جہالت کی انتہاء کو پہنچا سو ایسے جاہل وسفیہہ کا (دین واسلام میں) کیا شمار

﴿حضرت ملا علی قاری مفتی مکہ شرح القاری للفقہ الاکبر میں لکھتے ہیں﴾

(۶) من قال بانه سبحانه جسم وله مكان اويمر عليه زمان ونحو ذلک کافر لم يثبت له حقيقت الايمان۔۔ شرح القاری للفقہ الاکبر ۲۰۱۔ وشرح العقائد الجلالی جلد ۲۔ ۱۱۶، نقلا عن شرح المواقف۔ وعن الرفعی۔ وتفسیر وجیز۔ ۲۵۰ وتمہید ابی الشکور السالمی ۲۰۱

ملا علی قاریؒ فرماتے ہیں کہ جس نے کہا کہ اللہ تعالیٰ کیلئے جسم ہے اور اللہ کیلئے مکان ہے، یا اللہ پر زمانہ گذرتا ہے یا اسی قسم کی دیگر واہیات کہے سو وہ شخص کافر ہے ایسے شخص کیلئے حقیقتِ ایمان ثابت نہیں۔

﴿فتاوی حدیثیہ کے مصنف الشیخ احمد شہاب الدین بن حجرؒ﴾

الهیتمی المکی ۹۰۹۔۹۷۴ھ

وہابیوں سے کفر کی وجوہات بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

(۷) وقول ابن تيمية بالجسمية والجهة والانتقال وانه بقدر العرش لااصغرولا اكبر تعالىٰ الله عن هذاالافتراء الشنيع القبيح والكفر البواح الصريح۔ فتاویٰ حدیثیہ۔ ۸۵

ابن تیمیہ اللہ تعالیٰ کیلئے جسم کا قائل تھا اور اللہ تعالیٰ کیلئے جہت وانتقال کا قائل تھا اور یہ بھی کہ اللہ تعالیٰ عرش جتنا ہے نہ عرش سے بڑا ہے نہ چھوٹا (نعوذباللہ) جبکہ اللہ تعالیٰ مذکورہ اشیاء سے مبرہ ومنزہ ہے۔ ایسا عقیدہ رکھنا کفر صریح ہے۔

﴿علامہ سید محمد امین ابن عابدین شامی رحمۃ اللہ علیہ۔ تنقیح الحامدیہ میں لکھتے ہیں﴾

(۸) ومنهاانهم يستحلون المحرمات ويهتكون المتحرمات
تنقیح الحامدیة .۱۰۳ جلد ۱ .ردة

یہ (وہابیہ) حرام کو حلال کہتے ہیں (جیسے ابن تیمیہ نے لکھا ہے کہ حالت جنب میں رات کو نوافل پڑھنا جائز ہے) اور محترمات (شعائر اللہ) کی توہین کرتے ہیں۔

﴿علامہ ابن عابدین شامی رحمت اللہ علیہ نے فرمایا﴾

(۹) وقد ثبت بالتواتر قطعاعندالخواص والعوام من المسلمين ان هذه القبائح